مولاناالحاج امام الدین پورنوی شیخ الحدیث وصدر المدرسین دارالعلوم لطیفی بہار

ڈاکٹر ابو حماد فریدی

salahuddinq12@gmail.com

حضرت مولاناامام الدین صاحب پورنوی رحمتہ اللہ علیہ، فارغ مظاہر علوم سہارنپور، شیخ الحدیث وصدر المدرسین دارالعلوم لطیفی کٹیہار، خلیفہ مجاز حضرت شیخ الحدیث مولانازکریاصاحب کاندھلوی نوراللہ مرقدہ، ومعاصر حضرت مولانا منور حسین صاحب رحمتہ اللہ علیہ، کی حیات وخدمات پر بہت کم لکھا گیاہے۔ آپ کے مفصل حالات زندگی کی تلاش میں" **علمائے مظاہر علوم سہارنپور اور ان کی علمی وتصنفی خدمات** "میں آپ کا یہ مختصر مگر جامع تذکرہ ملاجو روداد مظاہر علوم میں محفوظ ہے۔ آپ کی معلومات میں اضافہ کی غرض سے میں یہاں من وعن پورا مضمون نقل کر رہا ہوں۔ واضح رہے کہ "پورنیہ کے دولی" اور "دامن ہمالہ میں اعتکاف کی بہار"، از جناب اکمل یزدانی، میں آپ کا تذکرہ اختصار کے ساتھ موجود ہے۔

آپ کے والد ماجد شیخ نجف علی ہیں۔ بمقام خلیل آباد پورنیہ بہار میں آپ کی ولادت ہوئی، ابتدائی تعلیم اپنے علاقے کے مدارس نیز مدرسہ فیض الغرباء شاہ آباد اور دارالعلوم موَناتھ بھنجن اعظم گڑھ میں حاصل کر کے 26 شوال 1362ھ میں جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں مختصر المعانی وغیرہ کتب میں داخلہ لیا، پھر درجہ بدرجہ مزید تعلیم اسی ادارہ میں حاصل کر کے 1365ھ میں دورہ حدیث شریف پڑھا، اآپ نے بخاری شریف جلد اول اور ابو داوَد اور طحاوی حضرت مولاناعبدالمنان صاحب سے مسلم شریف حضرت مولانامنظور احمد خان صاحب سے وابن ماجہ حضرت مولانااسعد اللہ صاحب سے پڑھی ہیں۔ مولاناامام الدین موصوف جماعت دورہ حدیث کے امتحان سالانہ میں امتیازی اور اعلی نمبرات سے کامیاب ہوئے تھے۔

مظاہر علوم میں دورہ حدیث کی تکمیل کے بعد آپ نے شوال 1365ھ میں دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لے کر وہاں بھی تین سال مختلف علوم وفنون کی تعلیم حاصل کی، اور اسی درمیان الہ آباد یونیوسٹی سے عالم کا امتحان بھی دیا، بعد ازاں ذی الحجہ 1368ھ سے مدرسہ عماد الاسلام پورنیہ، مدرسہ منبع العلوم خلیل آباد مدرسہ رحمانیہ سونتھا وغیرہ میں درس وتدریس کا سلسلہ چلتا رہا۔ شوال 1374ھ میں دارالعلوم لطیفی کٹیہار آگئے اور یہاں شرح جامی سے کتب اعلی تک مختلف سالوں میں پڑھانے کا موقعہ ملا۔ بخاری شریف بھی آپ نے پڑھائی۔ 1380ھ سے آخر حیات تک ترمذی شریف درس آپ دیتے رہے جب کہ حضرت مولانامنور حسین صاحب پورنوی بخاری شریف کا درس دیتے تھے۔ آپ کا روحانی تعلق 1375ھ میں شیخ الاسلام حضرت مدنی سے اور پھر ان کی وفات کے بعد 1378ھ میں حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ سے قائم ہوا۔ آپ ہر دو پیر ومرشد کے بتلائے ہوئے اوراد ذکر واذکار کو پوری دلجمعی اور اہتمام کے ساتھ پور فرماتے رہے۔ 1378ھ کا رمضان پہلی بار حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کی خدمت میں گذارا جس کا سلسلہ تقریباً 1401ھ تک جاری رہا، 29/رمضان المبارک 1386ھ بروز شنبہ حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ نے آپ کو اجازت بیعت مرحمت فرمائی۔

دعوت وتبلیغ سے آپ کا ہمیشہ گہرا تعلق رہا، قرب وجوار کے تبلیغی واجتماعات اور ہفت روزہ اجتماعات میں بھی بہت کثرت کے ساتھ شرکت فرماتے رہتے تھے۔ حضرت شیخ رحمتہ اللہ کی ہدایت اور ترغیب پر آپ نے ماہ رمضان المبارک اپنے اصول آداب کے ساتھ اپنے ہی علاقہ میں اعتکاف اور خانقاہی کے ساتھ گذارنے شروع کئے، چانچہ اس سلسلہ میں آپ نے 1401ھ کا رمضان خلیل آباد وغیرہ مختلف مقامات پر اور 1403ھ کا رمضان اپنی بستی خلیل آباد میں گذارا۔ اس کے بعد سے وفات تک ہر سال کا ماہ مبارک اپنے شیخ ومرشد کے حکم کے احترام میں اعتکاف اور اس کے لوازمات کے ساتھ گذارتے رہے۔ آپ کے ایک صاحب قلم مسترشد جناب اکمل یزادانی جامعی نے 1397ھ سے 1413ھ تک ہونے والے آپ کے خانقاہی رمضانوں کی تفاصیل مرتب کر کے شائع کر دی ہیں۔

مقدمہ علم حدیث مولاناامام الدین صاحب موصوف نے آج سے تقریباً ستر سال قبل 1364ھ میں جامعہ مظاہر علوم سہارنپور میں ابو داوَد شریف حضرت شیخ نور اللہ مرقدہ سے پڑھی، ابو داوَد شریف کے افتتاح کے موقع پر حضرت نے مقدمہ علم حدیث سے متعلق جو بسیط اور وسیع عالمانہ ومحد ثانہ تقریر متواتر کئی روز تک ارشاد فرمائی اس کو مولاناامام الدین صاحب نے ترتیب دیکر مقدمہ علم حدیث کے نام سے شائع کیاہے۔ مولاناموصوف نے کتاب پر بجابجاحواشی بھی لکھے ہیں، یہ پچاس صفحات پر مشتمل ہے، کتاب کا سائز 22/18/8 ہے۔

حوالہ:

علمائے مظاہر علوم سہارنپوراور ان کی علمی وتصنیفی خدمات، جلد دوم، تالیف؛ مولاناسید محمد شاہد سہارنپوری، باول اول 1400ھ/1980ء، بار دوم {باضافات کثیرہ} 1426ھ/2005، مکتبہ یاد گار شیخ {اردو بازار} محلہ مبارک شاہ سہارنپور، یوپی، صفحہ، 129-128